سوال

(283)مذی سے غسل واجب نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیامذی خارج ہونے سے غسل واجب ہوجاتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خروج مذی سے غسل واجب نہیں ہوتا لیکن اگر نماز یا طواف قرآن مجید کو ہاتھ لگانے کا ارادہ ہو تو پھر آلہ تناسل اور خصیتین کو دھوکر وضوء کرنا واجب ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جب اس کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

«فیہ الوضوء» (صحیح بخاری)

اس میں وضوء ہے اور جس کی مذی خارج ہوئی ہو اسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ وہ آلہ تناسل اور خصیتین کو دھولے غسل صرف منی سے واجب ہوتا ہے جب وہ ٹپک کر لذت کے ساتھ خارج ہو یا آدمی دن یا رات کو نیند سے بیدار ہونے کے بعد اس کا نشان دیکھے۔ (شیخ ابن باز)
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر291

محدث فتویٰ